قربانی کرنے کے بعد گوشت غریبوں میں تقسیم نہ کیا تو؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12620

تاریخ اجراء: 28 جمادی الاولیٰ 1444ھ/23 دسمبر 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص قربانی کرے، لیکن غریبوں کو حصہ نہ بانٹے تو اس کی قربانی ہو جائے گی یا نہیں؟ اور کیا صدقہ نہ کرنے کی وجہ سے وہ شخص گناہ گار ہوگا؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جس جانور کی قربانی جائز ہو، قربانی کے دنوں میں اس جانور کو ذبح کرکے اس کا خون بہانا قربانی کہلاتا ہے، ذبح کرنے کے بعد اس کے گوشت کے کچھ حصہ کو صدقہ کرنا ایک مستحب عمل ہے، لہٰذا اگر کوئی جانور ذبح کرنے کے بعد اس کا گوشت بالکل صدقہ نہ کرے، تو بھی اس کی قربانی ادا ہو جائے گی، وہ گناہ گار نہیں ہوگا، لیکن قربانی کا گوشت صدقہ کرنے پر جو ثواب اسے حاصل ہوتا تھا، وہ اسے حاصل نہ ہوگا۔

جوہرہ نیرہ ورد المحتار میں ہے: ”الاضحیۃ اراقۃ الدم من النعم دون سائر الحیوان والدلیل علی انھا الاراقۃ انہ لو تصدق بعین الحیوان لم یجز“ یعنی قربانی چوپایوں (یعنی جن جانوروں کی قربانی جائز ہے) ان کا خون بہانے کا نام ہے نہ کہ تمام حیوانوں کا اور قربانی خون بہانے کا نام ہے اس پر دلیل یہ ہے کہ اگر کوئی شخص زندہ جانور کو صدقہ کر دے، تو جائز نہیں ہوگا۔ (الجوھرۃ النیرۃ، جلد 2، صفحہ 267، مطبوعہ: کراچی)

فتاوی امجدیہ میں ہے: ”قربانی اراقتِ دم بروجہِ قربت کا نام ہے“ (فتاوی امجدیہ، جلد 3، صفحہ 310، مکتبہ رضویہ، کراچی)

جوہرہ نیرہ پھر طحطاوی علی الدر میں ہے: ”اما التصدق بلحمھا بعد الذبح فمستحب حتی لو لم یتصدق بہ جاز“ یعنی بہر حال قربانی کے گوشت کو صدقہ کرنا، تو یہ مستحب ہے، حتی کہ اگر کسی نے صدقہ نہ کیا، تو بھی جائز ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی الدر، جلد 11، صفحہ 6، مطبوعہ: بیروت)

فتاوی فیض الرسول میں ہے: ’’تین حصے میں گوشت تقسیم کرنے کا حکم استحبابی ہے یعنی اگر کسی نے قربانی کا گوشت تین حصے میں تقسیم نہ کیا، تو قربانی ہو جائے گی، مگر ثواب کم ملے گا‘‘ (فتاوی فیض الرسول، جلد2، صفحہ469، شبیر برادرز، لاھور)

فتاوی خلیلیہ میں ہے: ’’قربانی کے گوشت کے تین حصے کرنا مستحب ہے، فرض و واجب نہیں کہ ایسا نہ کیا تو آدمی گناہ گار ہوا، یہ بات نہیں‘‘ (فتاوی خلیلیہ، جلد3، صفحہ141، ضیاء القرآن پبلیکشنز، لاھور)

بہارِ شریعت میں ہے: ’’بہتر یہ ہے کہ گوشت کے تین حصے کرے ایک حصہ فقرا کے لئے اور ایک حصہ دوست و احباب کے لئے اور ایک حصہ اپنے گھر والوں کے لئے، ایک تہائی سے کم تصدق نہ کرے اور کل کو صدقہ کر دینا بھی جائز ہے اور کل گھر ہی رکھ لے یہ بھی جائز ہے‘‘ (بہارِ شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ345، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net